بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مئی ۱۹۵۹ء کے رحیق میں جو ایک افسوس ناک اطلاع شائع کی گئی تھی، جماعت اہل حدیث نے عام طور پر اس کو بہت محسوس کیا ہے۔ بہت سے اہلِ علم نے ملاقات پر اور خطوط کے ذریعے، جرائد و مجلات نے اپنے شذرات میں رحیق کے تعلق کو ایک بڑی ضرورت اور اس کی بندش کو جماعت کا علمی نقصان قرار دیا۔ بہت سے احباب نے وعدوں کی حد تک عملی تعاون کی پیشکش فرمائی، جماعت سے باہر کے علمی حلقوں نے اس علمی و تبلیغی مجلّہ کے بند ہو جانے کی خبر پر افسوس اور تعجب کا اظہار کیا —— اور اس طرح رحیق کو جو خراجِ تحسین ادا کیا گیا ہے اس کے لئے ہم ان سب حضرات کے ممنون ہیں۔ لیکن ان باتوں کے باوجود عملی طور پر ایسی صورت نہ پیدا ہو سکی، جو ہمیں اپنا فیصلہ بدلنے پر آمادہ کر سکے! ——

اس لئے بڑی دِلی کوفت کے ساتھ آج سے وہ افسوسناک اطلاع عملی صورت اختیار کر رہی ہے!

اب تو جاتے ہیں میکدے سے میرؔ
پھر ملیں گے گر خدا لایا

للہ الامر من قبل و من بعد